8 ستمبر 2016ء

30 جون 2016ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کے لیے
''شعبہ بینکاری کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ'' (QPR)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے ''شعبہ بینکاری کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ'' جاری کر دیا۔ جائزے میں بتایا گیا ہے کہ بینکوں کے اثاثوں میں 7.7 فیصد اضافہ ہوا۔

زیرِ جائزہ سہ ماہی کے دوران قرضوں میں 7.6 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا جس میں نجی شعبے کو قرضے اور اجناس کی خریداری کے لیے قرضوں میں اضافہ آگے آگے رہا۔ جون 2016ء کی سہ ماہی کے دوران نجی شعبے کے قرضے 4.0 فیصد بڑھے جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدّت کے دوران 2.1 فیصد بڑھے تھے۔ ٹیکسٹائل اور شکر کے شعبوں کے قرضوں کی موسمی نوعیت کی خالص واپسی کے باوجود اشیا سازی کے کئی شعبوں (مثلاً توانائی کی پیداوار اور ترسیل، کیمیکل اور دوا سازی، انفرادی) سے قرضے کی طاقتور طلب کا نتیجہ قرضوں کی بحیثیت مجموعی عمدہ نمو کی صورت میں نکلا۔

غیر فعال قرضوں میں اضافے کے سبب اپریل تا جون 2016ء کے دوران اثاثوں کا معیار معمولی سا گرا ہے۔ تاہم قرضوں میں ہونے والی نسبتاً زائد نمو کی بنا پر غیر فعال قرضوں اور مجموعی قرضوں کا باہمی تناسب جون 2016ء کے خاتمے پر گر کر 11.1 فیصد رہ گیا ہے جبکہ مارچ 2016ء کے اختتام پر یہ تناسب 11.7 فیصد تھا۔

سرمایہ کاری میں 4.9 فیصد اضافہ ہوا جس میں سے بیشتر سرکاری وثیقہ جات میں ہوئی۔ سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری میں اس مسلسل اضافے سے بینکوں کی سیالیت کی صورتحال جو پہلے ہی اطمینان بخش ہے، مزید مستحکم ہو گئی ہے۔

ڈپازٹس جو بنیادی طور پر سسٹم میں رقوم کی ضروریات پوری کرتے ہیں، میں 6.8 فیصد اضافہ ہوا جو معمولی کمی ظاہر کرتا ہے، اس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً ڈپازٹس پر کم ہوتا ہوا منافع، بچت کے متبادل طریقوں (مثلاً انعامی بانڈ، کیپٹل مارکیٹ وغیرہ) کی طرف جانے سے ڈپازٹرز کی ترجیحات میں تبدیلی، ود ہولڈنگ ٹیکس کا نفاذ وغیرہ۔ بینکوں نے مالی قرضہ لے کر اپنی رقوم کی ضروریات پوری کیں۔

2016ء کی پہلی ششماہی میں بعد از ٹیکس منافع گذشتہ سال کی اسی مدّت کے مقابلے میں 5.4 فیصد کم ہو کر 93.7 ارب روپے رہ گیا، جس کا اہم سبب شرح سود میں ہونے والی کمی ہے۔ اس کے علاوہ بڑی حد تک بینکوں کے انفرا اسٹرکچر میں توسیع، ملازمین کی بھرتی، آئی ٹی سے متعلق سرمایہ کاری وغیرہ کی بنا پر آمدنی کے لحاظ سے بڑھتی ہوئی لاگت نے بینکوں کی نفع یابی کو متاثر کیا ہے۔ سسٹم کی ادائیگیِ قرض کی صلاحیت (Solvency) مستحکم رہی ہے، شرح کفایت سرمایہ (CAR) 16.1 فیصد ہے جو ملکی اور بین الاقوامی سطح کے کم از کم معیار کے مقابلے میں خاصی بلند رہی ہے۔

رپورٹ اس لنک پر دیکھی جاسکتی ہے :

http://www.sbp.org.pk/publications/q_reviews/qpr.htm

****